یافتاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرتاج سخن [illegible] در الفاظ ہے رشک نجم تابان

بعد حمد و ثنائے خالق اکبر اور نعت سید البشر ساقی کوثر اور منقبت خلفاء

[illegible] واقع ہوتا ہے محروم وصال شاہد علمی و عملی کمترین خلائق فرخند

[illegible] ولد سید فرزند علی مرحوم کو بہوی مشتاقوں کی خدمت میں

[illegible] کہ بہرام گور قصہ عبارت فارسی میں مشہور تھا چونکہ اس

[illegible] ابنائے روزگار عبارت فارسی کیطرف مطلق نہیں اور غیر

پیر فرتوت کی وہان بادشاہ کو بھی بھیجا اور اوس بوڑہی
دیو کو بھی ہمراہ کر دیا تخت اوٹھا کر دیو چل نکلے آگے آگے
وہ بوڑہا دیو ایک دیو تیز رفتار کی گردن پر سوار جلد جاتا تھا اور
پیچھے پیچھے بہرام کا تخت ہوا پر روان تھا تین شبانہ روز
برابر چلے گئی تین روز کی بعد ایک پہاڑ پر کہ بلند ہمتوں کی
ہمت کی مانند اوسکی بلندی ہمسر فلک تھی پہنچے پیر فرتوت
نی بہرام سے کہا کہ اس پہاڑ کی پیچھے ایک شہر کہ وسعت و
آبادی میں نظیر اوسکا نہیں ہی بستا ہی لیکن اوس کا
خطرناک رستا ہی بس میری یہان تک رسائی ہی آگی
جانا تمہاری دانائی پر ہی یہ کہکر رخصت طلب کی بہرام نی
کہا جانی میں اختیار ہی خدا ہمارا اور تمہارا مددگار ہی وہ دیو

برحق کو زیبا ہی کہ جسکی واسطی لولاک لما خلقت
الافلاک آیا ہی اندنوں کہ آمد بہار ہی اور تر و تازہ
چمن او رنگار ہی نور بخش دیدہ کو ربیعۃ قصہ بہرام گور
جسکا ہر صفحہ رشک گلزار اور ہر سطر برنگ زلف
دلدار دلکش ہی مطبع خرد افزا میں بارہویں ذیحجہ کو
سنہ ۱۲۸۴ ہجری میں اہتمام سے منشی ریوارام اور
لالہ بال مکند کی شہر آگرہ محلہ حکیماں میں طبع ہوا

تمت تمام شد

بخط ایں ربط عبد المجید قوم کایت سکسینہ ساکن
سکلکھ سمحلات شہر آگرہ سے کاتک بدی
بجودس سمت ۱۹۲۴ روز جمعہ صورت اختتام یافت
مورخہ ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۸۶۷ع